دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پر یو این ایس ڈی جیز سے ہم آہنگ بہترین طریقوں کی نمائش کی، جامعہ کو این آئی آر ایف رینکنگ دو ہزار پچیس میں 'ایس ڈی جی زمرے' میں تیسرا مقام ملا تھا

New Delhi, November 3, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے ایک سو پانچویں یوم تاسیس کے حصے کے طور پر 'یو این سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ گولس: اپارچونیٹیز اینڈ چیلنجیز کے موضوع پر ورکشاپ کے انعقاد اور تعلیمی میلہ کمپلیکس میں اپنی حصولیابیوں کی پیش کش کے لیے بوتھ قائم کر کے اقوام متحدہ (یو این) کی پائے دار ترقی اہداف (ایس ڈی جیز) سے ہم آہنگ بہترین طریقوں کی کامیاب نمائش کی۔ اس بات کی خاص اہمیت ہے کیوں کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ایس ڈی جی زمرے کے تحت این آئی آر ایف دو ہزار پچیس کی حالیہ اعلان کردہ رینکنگ میں تیسرا مقام حاصل ہوا تھا جس سے پائے دار اور شمولیتی ترقی کے تقاضوں کی تکمیل کے حوالے سے پورے ہندوستان میں اسے ایک سرکردہ یونیورسٹی کا مقام و مرتبہ ملا ہے۔

تعلیمی اداروں میں ایس ڈی جی مرکوز اپروچ کی اہمیت تسلیم کرتے ہوئے جامعہ نے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی قیادت میں فیکلٹی اراکین اور طلبہ کی ایک ٹیم تشکیل دی ہے۔

جناب کرن رجیجو عزت مآب وزیر برائے پارلیمانی امور و اقلیتی امور کے دست مبارک سے بوتھ اور ورکشاپ کا افتتاح ہوا تھا۔ وزیر موصوف نے اس موقع پر ایس ڈی جی کے سترہ نکات میں سے ہر ایک کے لیے جامعہ کے بہترین طریقوں سے متعلق ایک کتابچہ بھی جاری کیا تھا۔ پروفیسر احتشام الحق، کوآرڈی نیٹر ایس ڈی جی پروگرام نے وزیر موصوف کو ایس ڈی جی کے ہر ہدف کے تحت جامعہ کے اقدامات کے متعلق بتایا اور انہیں یہ اطلاع بھی بہم پہنچائی کہ ایس ڈی جیز سے متعلق اسکوپس اعداد و شمار کے مطابق جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آٹھ ہزار چھ سو اسی مقالات شائع کیے ہیں۔

انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ڈاکٹوریٹ کے طلبہ نے وزیر موصوف کو ایس ڈی جی کے مختلف اہداف سے معاملہ کرنے والے اپنے جاری پروجیکٹ دکھائے۔ مرکزی وزیر نے بہترین طریقوں کی ستائش کی کہ جامعہ نے دو ہزار تیس تک ایس ڈی

جیز کے اہداف کے حصول کے لیے ذمہ داری سے کام کیا ہے اور بوتھ پر ان کاموں کی پیش کش میں مصروف کارٹیم کی کوششوں کی تعریف کی۔اس کے علاوہ ٹیم ان تمام باتوں کی تلخیص کر کے کتابچے کی صورت میں لے آئی تا کہ دوسرے لوگ ان سے سیکھیں ،تعریف کریں اور ویسا کرنے کی تحریک لیں۔قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے تمام اراکین نے سترہ عالمی ایس ڈی جیز بنائے تھے اور دو ہزار پندرہ میں پائے دار ترقی کا ایجنڈے اختیار کیا تھا جسے دو ہزار تیس تک مکمل کرنا ہے۔ان عالمی اہداف کا مقصد آب وہوا کی تبدیلی سے نمٹنے اور سمندر اور جنگلات کو محفوظ کرنے کے لیے کوشش کرتے ہوئے لوگوں اور کرہ ارض کے لیے امن وخوش حالی کا حصول ہے۔ایس ڈی جیز پائے دار ترقی کے ماحولیاتی،سماجی اور اقتصادی جہات کے درمیان تعلق کو اجاگر کرتا ہے۔

ایس ڈی جیز ورکشاپ میں پروفیسر پرینا گور،ڈائریکٹر این سی یو ٹی،نئی دہلی،ڈاکٹر انل کمار،ڈائریکٹر،وزارت برائے نئی و قابل تجدید توانائی،حکومت ہند اور جناب ابھینو جین،پروجیکٹ ڈائریکٹر گز انڈیا جیسے ممتاز مقررین شامل تھے۔ورکشاپ کے دوران پروفیسر احتشام الحق نے مہمانان کا خیر مقدم کیا اور ایس ڈی جیز کے پس منظر اور ان کی اہمیت ومعنویت سے متعلق سامعین کو آگاہ کرایا۔

پروفیسر مظہر آصف،شیخ الجامعہ،جامعہ ملیہ اسلامی نے اپنی صدارتی گفتگو میں زور دیا کہ ایس ڈی جیز کا فرد کی زندگی میں روزانہ کی عادات سے گہرا تعلق ہے۔انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ معمولات زندگی میں پائے دار اور ماحولیات دوست عادات کو شامل کریں۔'' انہوں نے اجاگر کیا کہ 'ان اہداف کی روح قدیم زمانے سے ہندوستانی روایات اور طرز زندگی میں پیوست ہے۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'صاف ستھری توانائی،کاربن بالکل نہ نکالنے اور اسمارٹ نقل و حمل' کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پائے دار طرز حیات کی اہمیت نشان زد کی۔انہوں نے ایک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پر جامعہ کے بہترین طریقوں کی نمائش کے لیے ایس ڈی جی منتظمہ کمیٹی کی کوششوں کی تعریف کی۔

پروفیسر محمد شریف،ڈین،فیکلٹی آف انجینئرنگ نے بڑھتے کاربن کے اخراج پر تشویش کا اظہار کیا اور قومی سطح پر اسے کم کرنے کے سلسلے میں قابل عمل تدابیر کی تجویز پیش کی۔پروفیسر نیلوفر افضل،ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر نے اس موقع پر ذمہ دار شہریوں کے فروغ کے مقصد سے جامعہ کی طلبہ مرکوز پہل جیسے 'نشہ مکت ابھیان' کی تفصیل سے پیش کیا۔

ڈاکٹر انل کمار نے اجاگر کیا کہ حکومت ہند نے قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے پاور پیدا کرنے کے لیے اہداف متعین کیے ہیں جنہیں ایس ڈی جیز کے تحت حل کیا جانا ہے۔پروفیسر پرینا گور نے دستاویزی شکل میں جامعہ کے بہترین طریقوں کی تیاری کو سراہا اور ایس ڈی جی کے اہداف کی تکمیل کے لیے آئی ای ای سی اسکیموں کو لینے اور تقاضوں کو پورا کرنے کے سلسلے میں سامعین کو بتایا۔جناب ابھینو نے طلبہ کو ایس ڈی جیز کے مبادیات سے آگاہ کرایا اور پاور،کان کنی اور دیگر شعبوں میں درپیش چیلنجز سے نمٹنے

کے لیے پچیس وزارتوں کے ساتھ جی آئی زیڈ کے اشتراک کے بارے میں بتایا۔ پروگرام میں جناب منور حسین، ڈیزائن انجینئر نے آئی ای ای ای جامعہ اسٹوڈینٹ برانچ کے ساتھ ساتھ ایس آئی ای ایم ای این ایس انر جی پروگرام کے انڈسٹری شراکت دار بھی شریک ہوئے۔

پروفیسر احتشام الحق ایس ڈی جی پرگرام کے کوآرڈی نیٹر کی حیثیت سے کام کررہے ہیں اوران کے ساتھ پروفیسر شبانہ محفوظ بطور کوکوآرڈینیٹر اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔دونوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایس ڈی جیز کے اہداف کے حصول کے لیےاورایک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پران حصولیابیوں کی نمائش کے لیے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا ان کے مستقل تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ